© rasailojaraid.com

آرہی ہے یہ در حقیقت ''المنار'' متن کی متوسط شرح ہے۔ المنار میں مصنف حافظ الدین عبداللہ ابن احمد نسفیؒ نے فخر الاسلام بزدوی اور شمس الائمہ سرخسیؒ کے علوم واصول کا خلاصہ جمع کیا ہے چونکہ وہ متن انتہائی مغلق اور بہت ہی مختصر ہونے کی وجہ سے اس کے سمجھنے میں طلبہ اور مستفیدین کو دشواری پیش آتی تھی۔ اسلئے اس کی ایک آسان عام فہم اور متوسط شرح کی ضرورت محسوس کی گئی چنانچہ اس ضرورت کو شیخ احمد بن ابو سعد المعروف ملا جیونؒ (جو کہ اورنگ زیب عالمگیرؒ کے استاد تھے) نے دوران قیام مدینہ منورہ پورا کردیا اور صرف (۲ ماہ اور سات دن کے مختصر عرصہ میں یہ شرح پایہ تکمیل تک پہنچادی۔ اور پھر آپ کی اس کاوش کو اللہ تعالیٰ نے وہ شہرت اور قبولیت دوام بخشی کہ آج تک اس شہرہ آفاق کتاب کی کئی شروح منصۂ شہود پر آچکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جسے مولانا عبدالحفیظ صاحب فاضل دیوبند نے اردو زبان میں تالیف کیا ہے۔ اس کتاب میں شارح کا التزام کچھ اس طرح ہے کہ پہلے نورالانوار کی عبارت اس کے بعد اردو میں ترجمہ پھر بیان لغات اور اسکے بعد تشریح و تفصیل۔ کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں ابتداء سے لے کر موول تک اور دوسرے حصے میں ظاہر ونص سے لے کر رخصت اور اس کی اقسام تک کی تشریح و توضیح ہے جس اسلوب نگارش کیساتھ مؤلف نے کتاب کی شرح تالیف کی ہے اس سے مطالب و معانی کتاب سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی بلا شبہ مؤلف کی یہ کوششیں اور محنت قابل داد ہے اور یہی وجہ ہے کہ مدرسین و طلبہ کیلئے یہ شرح یکساں مفید اور اہمیت کی حامل ہے مضبوط جلد معیاری کتابت و طباعت اور بہترین کاغذ نے کتاب کے ظاہری حسن و خوبی میں مزید اضافہ کیا ہے۔

....

کتاب :	یادیار مہرباں آید ہمے	مرتب :	جناب عبدالستار انجم
سوانح حیات :	حضرت مولانا محمد یار صاحب جھنگویؒ	ضخامت :	۱۴۴ صفحات
قیمت :	۶۰ روپے	ناشر :	جھنگ ادبی اکادمی جھنگ

ملنے کا پتہ : ندوۃ المعارف۔ ۳۱ کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور

زیر تبصرہ کتاب سرزمین جھنگ (پنجاب) کی مشہور علمی شخصیت تاج الاولیاء حضرت مولانا محمد یار جھنگویؒ نقشبندی مجددی فضلی قدس سرہ کی تعلیمات اور سوانح حیات پر آپ کے ایک صاحب قلم عقیدت کیش جناب عبدالستار انجم نے ترتیب دی ہے جنہوں نے اپنے شیخ کی تصویر کشی انتہائی دلربا انداز میں کی ہے۔ ابتداء سے لے کر اختتام کتاب تک کہیں بھی قاری اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا علوم و معارف اسرار و رموز اور لطائف و نکات کا یہ ایک مختصر مگر جامع وبیش بہا مرقع اور خزینہ ہے کتاب ایک ہی نشست میں ختم کئے بغیر دل کو قرار نہیں ملتا۔ اب یہ صاحب سوانح کی للّٰہیت کی کرامت ہے یا مرتب کتاب کے خلوص و عقیدت کی تاثیر کتاب چار ابواب پر محیط ہے ۔پہلا باب سوانحی خاکہ دوسرا باب ملفوظات و کرامات تیسرا باب قدسیات اور چوتھا باب آپ کے پسندیدہ اشعار۔

© rasailojaraid.com